[This question paper contains 2 printed pages.]

Your Roll No...............

Sr. No. of Question Paper : 4872 **J**

Unique Paper Code : 2144002003

Name of the Paper : Study of Short Story Writer Premchand

Name of the Course : **GE**

Semester : IV

Duration : 3 Hours Maximum Marks : 90

Instructions for Candidates

1. Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.

نوٹ: صرف پانچ سوالوں کے جواب لکھیے۔ نمبر مساوی ہیں۔

ا۔ مندرجہ ذیل اقتباسات (الف یا ب) میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق وسباق کیجئے۔

(الف)

''بڑھیا ان کے یہاں تین سال سے نوکر تھی۔ اس نے ان کے اکلوتے بچے کی پرورش کی تھی۔ اپنا کام دل وجان سے کرتی تھی۔ اسے نکالنے کا کوئی حیلہ نہ تھا اور خواہ مخواہ کھچڑ نکالنا صابر جیسے حلیم شخص کے لیے غیر ممکن تھا۔ مگر شاکرہ اس معاملہ میں اپنے شوہر سے متفق نہ تھی۔ اسے شک تھا کہ دایا ہم کو لوٹے لیتی ہے۔ جب دایا بازار سے لوٹتی تو وہ دہلیز میں چھپی رہتی کہ دیکھوں آٹا چھپا کر تو نہیں رکھ دیتی۔ لکڑی تو نہیں چھپا دیتی۔ اس کی لائی ہوئی چیز کو گھنٹوں دیکھتی، پچھتاتی، بار بار پوچھتی اتنا ہی کیوں؟ کیا بھاؤ ہے؟ کیا اتنا مہنگا ہو گیا؟ دایہ کبھی تو ان بدگمانیوں کا جواب ملائمت سے دیتی لیکن جب بیگم زیادہ تیز ہو جاتیں، تو وہ بھی کڑی پڑ جاتی تھی۔ قسمیں کھاتی، صفائی کی شہادتیں دپیش کرتی۔ تردید اور حجت میں گھنٹوں لگ جاتے۔ قریب قریب روزانہ یہی کیفیت رہتی تھی اور روز یہ

P.T.O.

ڈراما دایہ کی خفیف سی اشک ریزی کے بعد ختم ہوجاتا تھا۔ دایہ کا اتنی سختیاں جھیل کر پڑے رہنا شاکرہ کے شکوک کی آب ریزی کرتا تھا۔ اسے کبھی یقین نہ آتا تھا کہ یہ بڑھیا محض بچے کی محبت سے پڑی ہوئی ہے۔ وہ دایہ کو ایسے لطیف جذبہ کا اہل نہیں سمجھتی تھی۔"

(ب)

"اب ہلکو سے نہ رہا گیا۔ وہ پکا ارادہ کر کے اٹھا اور دو تین قدم چلا۔ پھر یکا یک ہوا کا ایسا ٹھنڈا چبھنے والا، بچھو کے ڈنک کا سا جھونکا لگا، وہ پھر بجھتے ہوئے الاؤ کے پاس آ بیٹھا اور راکھ کو کرید کرید کر اپنے ٹھنڈے جسم کو گرمانے لگا۔ جبرا اپنا گلا پھاڑے ڈالتا تھا۔ نیل گائیں کھیت کا صفایا کیے ڈالتی تھیں اور ہلکو گرم راکھ کے پاس بے حس بیٹھا ہوا تھا۔ افسردگی نے اسے چاروں طرف سے رسی کی طرح جکڑ رکھا تھا۔ آخر وہیں چادر اوڑھ کر سو گیا۔

سویرے جب اس کی نیند کھلی تو دیکھا چاروں طرف دھوپ پھیل گئی ہے۔ اور منی کھڑی کہہ رہی ہے۔ کیا آج سوتے ہی رہوگے؟ تم یہاں میٹھی نیند سو رہے ہو اور ادھر سارا کھیت چوپٹ ہو گیا۔ سارا کھیت کا ستیاناس ہو گیا بھلا کوئی ایسا بھی سوتا ہے۔ تمہارے یہاں منڈیا ڈالنے سے کیا ہوا؟ ہلکو نے بات بنائی۔ میں مرتے مرتے بچا۔ تجھے اپنے کھیت کی پڑی ہے پیٹ میں ایسا درد اٹھا کہ میں ہی جانتا ہوں۔"

۲۔ پریم چند کی حیات و خدمات پر روشنی ڈالیے۔

۳۔ پریم چند کی افسانہ نگاری کی خصوصیات بیان کیجیے۔

۴۔ پریم چند کے اسلوب بیان پر مضمون لکھیے۔

۵۔ پریم چند کے افسانہ "حج اکبر" کا فنی نقطۂ نظر سے جائزہ لیجیے۔

۶۔ "پریم چند کے افسانوں میں دیہی سماج کی عکاسی پائی جاتی ہے۔" اس قول کی روشنی میں پریم چند کی افسانہ نگاری کا جائزہ لیجیے۔

۷۔ پریم چند کے افسانہ "کفن" کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے۔

۸۔ پریم چند کی حقیقت نگاری پر ایک مفصل مضمون لکھیے۔

۹۔ اردو افسانہ نگاری میں پریم چند کا کیا مقام ہے؟ بحث کیجیے۔

(100)